

## صحرائے کربلاء میں اب عصر کی گھڑی ہے

صحرائے کربلاء میں اب عصر کی گھڑی ہے  
 زہراء کا لادلا ہے اور شمر کی چھوڑی ہے

اغوش فاطمہ پر کیونہ بجلیانہ نہ ٹوٹے  
 نازونہ کا پالا بیٹا جلتی زمیں پہ تڑپے  
 سولہ پہر کا پیاسا اور دھوپ بھی کڑی ہے

قرآن کی سورتیں ہے بکھری ہوئی زمیں پر  
 چہرے لہو بہے ہے ٹکڑے میں تن کہیں پر  
 زہراء کی کہکشا سے کرب بلاء سجدی ہے

دریا کی سمت دیکھا عباس یاد آیا  
 کس بیکسی میں دیکھو بھائی تمہارا آیا  
 ٹوٹا ہے مجھ پہ لشکر ٹوٹی کمر میری ہے

اٹھارہ سال والا نظرون میں پھر رہا ہے  
 نیزے کے ساتھ جسکا دل بھی نکل گیا ہے  
 پیڑی میں یونہی مصیبت شبیر پر گری ہے

سوکھے ہوئے لبون نے نانا کو ہے پکارا  
 زخمی ہونے اب تو او بیٹے کو دو سہارا  
 سجدہ بجائے آخر طاقت کہاں میری ہے

سائے میں پنجن کے سجدہ بجا رہے ہے  
 اب آخری دعاء سے اُمّہ بچا رہے ہے  
 اور چل رہا ہے خنجر گردن اُتر رہی ہے

برہان دیں کا باغ صحت ہمیشہ مہکے  
 مہکے عزاء کا گلشن مولیٰ تمہارے دم سے  
 اَشکِ برہان دیں سے دعوتِ ہری بھری ہے

مولیٰ رہو سلامت سائے میں پنجن کے  
 کرتے رہو دعائیں حق میں یہ مرد و زن کے  
 غم خواروں کی زبان پر ہر دم دُعاء یہی ہے

ظلمت میں قبر کی جب کوئی نہ ساتھ ہوگا  
 برہان دیں گا اُس دم ہاتھوں میں ہاتھ ہوگا  
 گھبرا نہ اے **جمالی** برہان دیں ولی ہے

